اعتذار

مکرم و محترم جناب پروفیسر قاضی محمد طاہر الہاشمی صاحب زید مجدہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ماہنامہ نقیب ختم نبوت کے ذیقعدہ ۱۴۱۹ھ کے شمارہ میں آپ کا مضمون "تردید اصلاحی یا توہین صحابیؓ" پڑھا ہیں آپ کے جذبات و احساسات کی قدر کرتا ہوں اور مضمون کے مندرجات سے متفق ہوں۔ واقعتہً ڈاکٹر رضوان ندوی صاحب نے اپنے مقالہ میں جن خیالات کا اظہار کیا وہ ہمارے اکابر کے عقائد اور تاریخی حقائق کے منافی ہیں بالمشافہ ملاقات میں محترم سید کفیل بخاری صاحب زید مجدہ کو بتا چکا ہوں کہ اپنے مسلک کی ایک محترم اور غیر متنازع شخصیت کی توثیق و تعریف کی بناء پر یہ مضمون قرآن نمبر میں شامل کر لیا گیا تھا اور چونکہ تصحیح کا فریضہ بھی ایک دوسرے صاحب نے انتہائی غیر ذمہ داری سے انجام دیا تھا اس لئے کتابت کی اغلاط کے علاوہ یہ نامناسب مضمون بھی شائع ہو گیا۔ "ماہنامہ الاشرف" کے شمارہ میں نمایاں طور پر اس مضمون کی اشاعت پر اعتذار شائع کر دیا گیا ہے۔ میں ان تمام قارئین سے درخواست کرتا ہوں جن کے جذبات اس مضمون کی اشاعت سے مجروح ہوئے۔

بحمد اللہ یہ ناچیز علماء دیوبند کا ادنیٰ خادم اور عقائد میں ان کا مقلد ہے اسے نہ تو مادر پدر آزاد تحقیق و اجتہاد کا شوق ہے اور نہ ہی اسے جائز سمجھتا ہے۔ اس کے دامن میں صحابہ کرامؓ اور اسلاف و اکابر کی محبت و عقیدت کے سوا کوئی قابلِ ذکر عمل بھی نہیں ظاہر ہے ایسا مفلوک الحال شخص اپنے دامن میں موجود اسی واحد عمل سے محروم ہونا کیسے گوارا کرے گا؟

بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ جن مسائل میں مسلک دیوبند کا آپس میں اختلاف بھی ہے ان کے بارے میں بھی یہ ظلوم و جہلوں محض اس خوف سے لب کشائی کی جرأت نہیں کرتا کہ کہیں ان میں سے کسی کی گستاخی کا ارتکاب کر کے وہ تہی دامن نہ ہو جائے، حیات و ممات کا مسئلہ ہو یا سماع اور عدمِ سماع اور یزید کا جھگڑا ہو وہ فریقین کا برابر ادب و احترام کرتا ہے اور جس کے اخلاق و اعمال میں کتاب و سنت کی جھلک دکھائی دیتی ہے اس کی خاکِ پاک کو سرمۂ چشم بنانے میں فخر محسوس کرتا ہے۔ یوں بھی ان سطور کا ناچیز راقم مناظرانہ صلاحیتوں سے محروم اور بحث و جدال کے میدان میں فطرتاً بالکل بے ذوق واقع ہوا ہے اس لئے وہ کبھی کبھی یہ پر لطف دعویٰ کیا کرتا ہے کہ اسے کوئی شخص شکست نہیں دے سکتا، ظاہر